

اصول اور ضابطے تجویز کر لئے جائیں تو ان سے یقیناً ان خرابیوں کے ازالے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے لئے ایک تو تحریری معاہدہ ضروری قرار دیا جائے، جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ایسا کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔

دوسرے بروقت ادائیگی نہ کرنے میں جو نقصان ہو سکتا ہے، اس کا ازالہ افراط زر کی روشنی میں کیا جائے یا قرضوں کو کسی مستحکم چیز سے وابستہ کر دیا جائے، مثلاً چاندی یا سونے کی قیمت سے یا کسی مضبوط کرنسی سے۔ مثلاً کسی نے پچاس ہزار روپے چھ مہینے یا سال کے وعدے پر لئے، تو اس کے لئے ضابطہ بنایا جاسکتا ہے کہ جس تاریخ کو قرض دیا گیا، اس روز پچاس ہزار اتنے تو لے سونے کی مالیت کے حامل تھے، یا اس کے اتنے ڈالر یا پونڈ آتے تھے، ادائیگی کے وقت اتنے ہی تو لے سونے کی رقم یا اتنے ہی ڈالر یا پونڈ کی شکل میں وصولی کی جائے۔ کاروباری قرضوں پر بالخصوص ان ضابطوں کا اطلاق کیا جائے، تاکہ کاروباری لوگ بلاوجہ محدود سرمایہ رکھنے والے لوگوں کو پریشان کرنا چھوڑ دیں اور بروقت رقم کی ادائیگی کر دیں اور ادھار بھی کرنا ہو تو اسے زیادہ لمبانا نہ کریں۔

اس ضابطے سے یقیناً قرضوں کے ڈوب جانے کے امکانات میں بھی کمی آئے گی اور چھوٹے موٹے کاروباریوں کی مشکلات بھی کم ہوں گی۔ اس کے لئے پھر ایک عدالت کا قیام بھی ناگزیر ہوگا، جہاں ان معاملات کا فیصلہ ہو سکے۔ هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

اہل علم سے درخواست

راقم کے تفسیری حواشی بنام 'احسن البیان' جماعت کے علمی حلقوں میں معروف ہیں۔ اللہ نے اسے حسن قبول سے نوازا ہے۔ فالحمد لله على ذلك ألف ألف مرة بہت سے علماء کی خواہش ہے، جس کا اظہار انہوں نے راقم سے کیا کہ اس میں ترجمہ بھی نیا ہونا چاہئے۔ جب کہ اس میں پرانا ترجمہ مولانا محمد جون گڑھی مرحوم کا ہے۔ چنانچہ راقم نے اللہ کی توفیق سے آج کل قرآن مجید کے لفظی ترجمے کا کام شروع کیا ہوا ہے۔ ترجمے کے ساتھ ہی حواشی پر بھی حسب ضرورت نظر ثانی اور اصلاح و اضافہ کا کام ہو رہا ہے۔ تقریباً ۲۱ پاروں کے ترجمہ و نظر ثانی کی تکمیل ہو گئی ہے۔

اہل علم سے اپیل ہے کہ مطالعے کے دوران 'احسن البیان' میں کوئی علمی سہو یا تسامح ان کے علم میں آیا ہو، تو وہ راقم کو فوری طور پر اس سے آگاہ فرمادیں، تاکہ اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیز اس کی تکمیل کے لئے خصوصی دعا کی بھی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ!